سوال

(39) کثرتِ احتلام کی حالت میں غسل کا حکم :

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سی بیماری کی وجہ سے یا اور کسی وجہ سے روزیا ایک روزیا دو روز کے بعد حاجتِ غسل ہو، یعنی احتلام ہو تو وہ کیا کرے ؟ روز غسل کرے یا ناف کے نیچے دھوکر کپڑا بدل ڈالے ؟ فقط المستفتی : محمد حسن پسر محمد علی، ساکن اموا، ضلع مظفر پور۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روز غسل کرے ۔ ہاں اگر معذور ہو کہ مثلاً پانی نہ پائے یا بیماری کی وجہ سے غسل مضر ہو تو ایسی حالت میں بجائے غسل کے تیمم کر لے اور بدن میں جو آلایش لگی ہے، اگر اس کو دھو سکتا ہو تو ضرور دھوڈالے ۔

ہ تعالی : وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ سورة مائدة، رکوع ۲ :]

[اور اگر جنبی ہو تو غسل کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا کسی سفر پر یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو، پھر کوئی پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو، پس اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کر لو]

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 101

محدث فتویٰ